۶۔ صفحہ ۲۰۲ پر مصرعہ "اے یہ فیضِ حبیبِ حق راسخ" نظرِ ثانی کا محتاج ہے۔

۷۔ صفحہ ۲۰۳ پر مصرع

اے خوش احسن، معراج کی رات کا نام تک بھی تھا نابود ظلمات کا"

کی "کلامِ راسخ" سے کوئی نسبت نہیں ہے، اسے تبدیل کر دینا مناسب ہوگا۔ اس بلند پایہ کتاب کا مقدمہ ادیبِ شہیر جناب عارف عبدالمتین صاحب نے لکھا ہے۔ یہ بجائے خود ایک فاضلانہ مقالہ ہے جس میں مقدمہ نگار نے کلامِ راسخ سے پورا پورا انصاف کیا ہے۔

یہ مجموعۂ حمد و نعت ہمارے دینی لٹریچر میں ایک گرانقدر اضافہ ہے۔ اس کا مطالعہ کیف و سرور کے ایک ایسے عالم میں پہنچا دیتا ہے جس کو بیان کرنا قلم کے بس کی بات نہیں۔

ع ذوق ایں بادہ ندانی بخدا تانہ چشی

(طالب ہاشمی)

کتاب : افغانوں کی نسلی تاریخ

مصنف : خان روشن خان

ضخامت : ۸۰ صفحات

ناشر : روشن خان اینڈ کمپنی۔ جونا مارکیٹ (پھول چوک) کراچی نمبر ۲

افغان نسلاً کس خاندان، قبیلہ یا قوم سے تعلق رکھتے ہیں؟ —— زیرِ نظر کتاب میں اس مسئلہ پر مختلف مکاتبِ خیال کا تاریخی اور محققانہ جائزہ لیا گیا اور اس پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

مصنفِ کتاب جناب روشن خان صاحب، جو کہ خود بھی پٹھان ہیں، کا یہ جذبہ انتہائی قابلِ قدر ہے کہ :

"پٹھانوں کی قومی تاریخ کی جہاں تک عظیم الشان روایات اور ہمارے اسلاف کے بینظیر کارناموں اور بے مثال سیرت کا تعلق ہے، میں اسے اپنی قومی میراث سمجھتا ہوں اور اس پر فخر کرتا ہوں اور جہاں تک قومی تاریخ کی خامیوں، کمزوریوں اور کوتاہیوں کا تعلق ہے اور جو باتیں تاریخ سے ثابت ہیں، میں ان سے انکار نہیں کرتا۔ میں ان سے سبق حاصل کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ قوم کے نوجوان بھی ان سے عبرت حاصل کریں۔"

نیز یہ کہ :

"قرآن اور اس کی بیان کردہ تمام حکمتوں پر میرا ایمان ہے۔ میں اس دائمی"